منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ٭ باخاتم و مُہر آمدہ منشور محمدؐ ٭ توریت بلا تورپہ انجیل بہ تبجیل ٭ گویان صفت و سیرت مبرو مخبر

منشور محمدی کا فرمان		جاری ہے تا بہ ختم دوران	شائع ہو باہزار تزئین	آمین آمین الٰہی آمین

نمبر ۲۳	مطبوعہ ۳ شہر رمضان المبارک ۱۲۹۱ ہجری مقدسہ روز پنجشنبہ	جلد ۳

اشتہار

بعد حمد و نعت کے شائقان حق پسند کو بشارت و طالبان راہ ہدایت کو اشارت ہو کہ پرچہ ہذا زمرۂ احباب کے جانب سے مہینے مین تین مرتبہ پانچوین پندرہوین بیسوین کو چھپکر جلوۂ اشاعت پاتا ہے مقصود اسکی اجرا سے حقیت دین اسلام ظاہر کرنا ہے اور مخالفان اسلام کے اعتراضات بیجا کی تردید قیمت اسکی بمد پیشگی چار روپیہ ۲ ر مع محصول ڈاک مقرر ہے اور مابعد المضاعف گورنمنٹ انگریزی اور راجگان گرامی سے بصیغہ پیشگی ۱۲ روپیہ سالانہ اور بعد کو دونی قیمت لیجاویگی مضامین مفیدہ مفت اور مضامین خاص باجرت ۱ فی سطر طبع ہوگا جملہ خط و کتابت و ارسال زر قیمت پرچہ ہذا بذریعہ منی آرڈر و ٹکٹ نصف بنام راقم مرسل ہونی چاہئے۔ العبد محمد عبد المجید سکرٹری زمرۂ حنا

اشتہار مفید عام

واضح ہو کہ جناب مولوی محمد عبد الرحیم صاحب ولد مولوی مفتی محمد مظہر کریم مرحوم متوطن قصبہ دریاآباد ملک لودہ مقیم حال بنارس محلہ سکرور مکان حافظ حیتی کریم گرو اور چنگی اور قریب یکما تک یہان مقیم رہینگے ایک سنون یعنی منجن دافع درد دندان و نافع استحکام دندان ادنہون نے طیار فرمایا ہے اور بلا مفت تقسیم کرتے ہین جس صاحب کو حاجت ہو بلا تکلف بذریعہ خط بنارس سے طلب کرلین فقط۔ محصول ڈاک طالبون کے ذمہ ہوگا جناب واضع موصوف سنون مذکور بے قیمت بلا توقف روانہ فرماوینگے

دوسرا اور ایک عمدہ علاج دافع مرض برص یعنے سفید کوڑھ جناب موصوف طیار کیا چاہتے ہین بعد طیاری وہ بھی بلا قیمت مفت عطا فرماوینگے الا منجملہ ادویہ جزو اعظم ادویہ بیضہ مار سیاہ کے تلاش مین ہین ہنوز میسر نہ آئی پس جناب معزالیہ کی درخواست ہے کہ جو صاحب بیضہ مار سیاہ کو تلاش کرکے بذریعہ پارسل روانہ فرماوینگے تو نسخہ مذکور بھی بنائے جاویگا اور نفع عام ہوگا اور جناب مولوی صاحب ممدوح کی محسن و معاون ہونیکی علاوہ نسخہ کی اتمام مین

صداقت کتب انبیا۔ کبار مین تلاش کرتے ہین تو اوسکی صداقت کسی
نوع جناب مسیح مصلوبی کے حق مین ثابت نہین جاتی تو اوسوقت ہمکو بے اختیار
کہنا پڑتا ہے کہ یہہ حضرت متی صاحب کی غلطی ہے چنانچہ اسوقت واسطے
اگلی پیشوائی اور اصناف فریسی الغبار کے مشت نمونہ خروار ہے۔ دیکھو متی
کی انجیل ۲۶ باب ورس ۳۔ تب یہود اجسنے اوسے حوالہ کیا تھا دیکھکر
کہ اوسپر قتل کا فتوی ہوا پچھتایا اور وہ تیس روپے سرداکاہنون
اور بزرگون کے پاس پھیر لایا ۴ اور کہا مین نے خطا کی کہ خون بیگناہ
کو حوالہ کیا پر وہ بولے ہمین کیا تو دیکھہ ۵ اور وہ روپے ہیکل مین پھینک
چلا گیا اور جاکر آپ کو پھانسی دی ۶ پر سرداکاہنون نے روپے لیکر
کہا انہین خزانے مین ڈالنا روا نہین کہ خون کا بہا ہے ۷ تب انہون نے
صلاح کرکے اُنسے کمہار کا کھیت پردیسون کے گاڑنے کے لئے خرید لیا ۸
اس سبب وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے ۹ تب جو یرمیاہ نبی
کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا کہ اونہون نے وہ تیس روپے لئے اوسکے
ٹھہرائے ہوئے دام جسکی قیمت بنی اسرائیل نے ٹھہرائی ۱۰ اور اونہون نے
کمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔ واضح ہو کہ
جناب متی صاحب نے اپنی فہم سے آیات مذکورہ بالا کا مطلب بطور پیشین
گوئی کے مسیح پر جمایا اور یرمیاہ نبی کا قول جو بالکل اس مطلب پر
صادق نہین ہوتا فقط برعایت کھیت اور تعداد روپیہ کا خیال کرکے
زبردستی تاویلات رکیکہ مین داخل کر دیا علی ہذا القیاس یرمیاہ کی کتاب
جو اسوقت ہمارے سامنے دھری ہوئی ہے سو ہم اون آیات کو
جنکا حوالہ متی نے اپنے خیال مین ایک پیشین گوئی تصور کر لیا ہے
تحصیل پڑھنے مین لکھتے ہین چنانچہ دیکھو یرمیاہ ۳۲ باب ۶ ورس
اور یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا میرے پاس آیا کہ

دیکھہ تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمایل تیرے پاس آکر کہیگا کہ میرا کھیت
جو عناتوت مین ہے اپنے لئے مول لے کیونکہ اوسے مول لینا تیرا حق ہے
۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمایل قید خانہ کے صحن مین خداوند کے کلام
کے موافق میرے پاس آیا اور مجھسے کہا کہ میرا کھیت جو عناتوت مین
کی سرزمین مین ہے تو مول لے کیونکہ میراث کا حق تیرا ہے اور مول
لینا تیرا ہے اپنے لئے مول لے تب مین نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام
ہے ۹ اور مین نے اوس کھیت کو جو عناتوت مین تھا اپنے چچا کے بیٹے حنمہ
ایل سے مول لیا اور سترہ مثقال چاندی اوسے تول دیا ۱۰ اور
مین نے قبالہ لکھا اور مہر کیا اور گواہونکو گواہی کرائی اور چاندی کو
ترازو سے تول دیا ۱۱ سو مین نے اوس قبالہ کو لیا جسپر آئین اور دستور
کے موافق مہر کیا گیا اور اوسی بھی جو بے مہر تھا ۱۲ اور مین نے
اوس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمایل کی نظر مین اور اون گواہون
کی نظر مین جنہون نے اپنا نام قبالہ پر لکھا سارے یہودیون کی نظر مین
جو قید خانہ کے صحن مین بیٹھے تھے برُوک بن نیریاہ بن محسیاہ
کو سونپا ۱۳ اور مین نے اونکے آگے برُوک کو حکم دیا اور کہا ۱۴ کہ
رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہے ان مکتوبون کو لے
یہہ قبالہ جو مہر کیا گیا اور یہہ قبالہ جو بے مہر ہے اور اونہین مٹی کے برتن مین رکھہ کہ بہت دنون
تک رہین ۱۵ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا
ہے گھر اور کھیت اور تاکستان پھر اس زمین مین مول لئے
جائینگے ۱۶ بعد اسکے کہ مین نے قبالہ برُوک بن نیریاہ کو سونپا
یہہ کہکر مین نے خداوند سے دعا مانگی الخ۔

اب جاے غور ہے کہ ان ایات مذکور الذکر کا مطلب اوس خون

سکے کہ یہ بلعم جیسی نوکی کے جسکو موتی سے کہا ہوں واہ رے بات
پر پشیان کرتا ہے کیونکر صادق آتا ہے اور کسطرح دانا آدمیون ان
آیات کو پڑھکر اور مسیحی کے عبارت کا مقابلہ کرکے اور پڑھکر ملا۔
سکتا ہے افسوس ہزار افسوس اس سمجھ پر کہ صاحب الہام کا یہ حال ہے
بھلا دیکھو تو کہ مثلاً کوئی پادری متمول ملک پنجاب مین کہیت
خریدے اور دنرات اوسکی بندوبست مین سرگردان رہے اور
مشن کا کام جو اوسکے سپرد ہوا ہے بالاطاق رہے اور کوئی صاحب
اوس کہیت کے بابت اوسپر معترض ہوے اور وہ اپنے کہیت کے صداقت
کے لئے ڈھونڈکر کوئی آیت بیبل کے پیش کرے تو فرماوے
کیا کہتے ہین ایسے ہزارون کہیت خریدے جاتے ہین کیا یہہ سب پیشین
گوئی مین داخل ہوے ہین ایسا ہی حال جناب مسیحی صاحب کا ہے کہ اونہون نے
بے فائدہ بلا تعلق پیشینگوئی کے کتاب کے حوالہ دیا اور بے معنی اون
آیت کو مسیح کی طرف کھینچا لوجی اس کتاب کے ہمین جہترات بیشمار وعظ
سنا تو ہین اور جیسا اونکا حوالہ دیا ہے یہہ حال ہے کہ وہ کتب
سابقہ انبیا کی قول کو سمجھ نہین سکتے تو یہہ بلا اس زمانہ کے۔
واعظین نصارا کا خدا ہی حافظ ہے انشاء اللہ تعالی پھر
کسی وقت اور کسی منمون تحریر ہوگا فقط۔

جواب شبہات از مہ چند بگلور

خدائے وحدہ سے دل لگانے جسکا جی چاہے
طریق احمدیت احمد سے پائے جسکا جی چاہے
مانگی کوچہ بطحا کے سیدہی راہ جنت کی
بے ہادی توشہ توحید جاے جسکا جی چاہے
بتان ارزان بہ بیت حسبدن جو پیشہ قیامت سے

لوائی جسکے سانے مین انے جسکا جی چاہے
کہا عیسی انہین تسکین دینے والا آتا ہے
وہی احمد شفیع ہے آزماے جسکا جی چاہو
شفاعت اور وکالت کا محمد ہی کو منصب ہے
بخوش فہمی مسیحا پر جمانے جسکا جی چاہو
نہ چوروں کو بچانیکی تہی طاقت خود بچنے کی
غضب ایسا وکیل اپنا بنانے جسکا جی چاہے
صلیب اوپر چڑہا سو آسمان پر چڑھ نہین سکتا
دو رندیون نے چڑہایا ہو چڑہانے جسکا جی چاہے
موالی ہو سو ہیواہ کی جماعتین نہ بیٹھیگا
مسیحا بھی موالی ہے بٹہانے جسکا جی چاہے
ہی حرمت خوک کی توریت مین انجیل مین جائز
شریعت کان کیا پورا بتانے جسکا جی چاہے
ملا آقا کو وقت مرگ تاج خار انعامی
زہی قسمت غلامون کے وہ پانے جسکا جی چاہے
لٹک مرنے سے لکڑی پر ہوی ملعونیت حاصل
مبارک ہے اس ملعون کے جانے جسکا جی چاہے
کرو اعلام زر کے طالبونکو پادری صاحب
درمشن کو سر کہٹکہٹانے جسکا جی چاہے
نوید ہو درمشن یانان و برانڈی ہت
مسیح کا خون ہے گوشت کہانے جسکا جی چاہے
بامرد اچیکہ نیچہ بمشہبازمین ہرگز
نہ چہوڑیگا اگر خجر چلانے جسکا جی چاہے

موحد ہوا وتا رو سب کلیسائی لباس اپنا
دگر نہ کوہ غم سر پر اٹھائے جسکا جی چاہے

التماس ضروری

سب حضرات مشتریان وحامیان منشور محمدی کی خدمات
بابرکات مین گزارش ہے کہ جن بزرگون نے بلحاظ امداد و
اعانت قرطاس ہذا نے سر سے اسے لینا شروع کیا ہے۔
بلحاظ معاونت پیشگی مطبع ایک سال کی مبلغ روانہ کردین
اور نیز قدیم مشتریون کی جنابون مین بھی التماس ہے کہ
ابتو نیا سال چلا جاتا ہے کہ زر بقایائے سال گذشتہ
جنکے ذمہ ہے اوسکو ادا کرنے مین دیری اور سہل انگاری
جو کام فرماتے ہین من اونسی نہایت ادب وانکسار سے عرض
کرتا ہون کہ سال گذشتہ کی مبلغ مع پیشگی سال گذران
ارسال فرماکے ممنون ومنت بنوا وین اور جنہون نے تین۔
یا چھہ مہینون کی قیمت ارسال کی ہے پوری سال کی قیمت
عنایت فرماکے مطبع کے اہتمام کی تقویہ کرین فقط۔

رسید زر منشور محمدی

ہم نہایت ممنون ومشکور ہین اون عنایت فرماؤن کے جنہون
نے زر مندرجہ ذیل قیمت اخبار منشور محمدی عطا فرمائی

جناب نواب میر مراد علیخان صاحب بہادر۔		
وایل بار تعلقہ کڈپہ	۱۰	-
جناب میر غضنفر علی صاحب تحصیلدار کرنٹ سر		
ضلع فیروزپور	۶	-
جناب شیخ عبدالرسول صاحب اسسٹنٹ کمشنر بہادر		

۱۲	ایٹ آباد ضلع ہزارہ	۴	-
	جناب شیخ عبدالرحمن صاحب نائب تحصیلدار		
	ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	۴	۲ -
	جناب شیخ فقیر اللہ صاحب شرف عدالت ایبٹ آباد		
	ضلع ہزارہ	۴	۲ -
	جناب شیخ کرم الٰہی صاحب نائب محافظ دفتر ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	۴	۲ -
	جناب شیخ عبدالحکیم صاحب محرر مال ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	۴	۲ -
	جناب قاضی امام الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر ایبٹ آباد		
	ضلع ہزارہ	۴	۲ -
	جناب قاضی فضل الدین صاحب عرضی نویس محکمہ صاحب		
	ڈپٹی کمشنر بہادر ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	۴	۲ -
	جناب مولوی حاجی علی بخش صاحب رئیس ماتحت گورکھپور	۴	۲ -
	جناب شمشیر علی خان صاحب وکیل عدالت گورکھپور	۴	۲ -
	جناب دین محمد خان صاحب خیاط		
	دار جلینگ	۴	۲ -
	جناب سید حسین صاحب تحصیلدار مصطفیٰ آباد		
	ضلع مین پوری	۱	۶ -
	جناب مولوی احمد الدین صاحب مدرس نائے		
	اسکول لودہیانہ	۴	۲ -
	جناب محمد جلال الدین صاحب کلرک پولیس		
	ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	۱	۴ -
	جناب محمد ظہیر الدین صاحب تحصیلدار		
	فنڈ واسی تعلق پلٹدم کوہی متورہ	۴	۴ -

بمقام معسکر بنگلور در مطبع بحر الاسلام متعلق سمرۂ احباب باہتمام محمد عبد الحبیب سکرٹری طبع شدہ

اور نفع رسانی عام مین مندالله ماجور و مثاب ہونگے۔

خبر اسلام

ہمارے ایک کارسپانڈنٹ صاحب تحریر کرتے ہین کہ تاریخ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۱۹ھ حال کو شہر بمبئی مین ایک پارسی بنام ہرمزجی کاوسجی جمعہ مسجد مین آکر اسلام سے مشرف ہوا اور اوسکا نام عبد السلام رکھا گیا۔

خبر اسلام

وہی کارسپانڈنٹ صاحب دوسرے خط سے تحریر کرتے ہین کہ اس جمعہ کے دن ایک ہندو بنام راگھو قوم تامٹ اسلام سے مشرف ہوا اور نام اوسکا عبد اللہ رکھا گیا فقط۔

ایک دیسی عیسوی کا مسلمان ہونا

مقام وین گدہ یعنی وندیگل سے جو ضلع ترچناپلی مین واقع ہے ایک مراسلہ نگار مدراس میل نے یہ لکھا ہے کہ الحال ایک عیسوی یہان مسلمان ہونے کے سبب سے عیسویون کے محلہ مین بڑی کھلبلی مچی ہے اور مسلمان بہت شادان و فرحان ہین عیسوی مذکور جو اب مسلمان ہے شافعی عالم کے پاس کہ جسکو یہان بے کہتے ہین گیا اور مسلمان ہونے پر اپنا اشتیاق ظاہر کیا بے صاحب نے اس شخص کو دین اسلام مین داخل کرنے کے پیشتر مرقومۃ الذیل سوالات کئے۔

سوال عالم صاحب کا۔ تم کون ہو اور یہان کس لئے آئے ہو۔

جواب عیسوی کا۔ مین فلان شخص کا بیٹا ہون اور یہان آنے سے میری غرض یہ ہے کہ تبدیل مذہب کرکے سچے دین کو اختیار کرون

س کیا تم نے اس باب مین اپنی عورت اور ماں باپ سے مشورت لی یا اپنا ارادہ دین مسیح کو اختیار کرنے پر کیا ہے سو اس سے انکو معلوم کرایا

ج ہر دو بات ہی مین ضرورت نہین سمجھتا ہون کیونکہ میرا باپ عیسوی ہوگیا حالانکہ میرا دادا بت پرست تھا پس اگر مین مسلمان ہوجاؤن تو وہ مجھ پر حرف رکھہ نہ سکیگا۔

س کیا تمہاری عقل و ہوش بجا اور برابر ہے اور کیا کوئی وقت دیوانے پن یا سودے کی شکایت مین تم مبتلا ہوئے ہے۔

ج۔ مجھے یقین ہے کہ بالفعل یہان ہین سو لوگون سے مین زاید سیانا ہون اور مین کبھی سودے یا دیوانے پن کی شکایت مین مبتلا نہین ہوا۔

س خفا مت ہو جیو کیا تم اپنے زوجہ اور اقربا سے بگڑ کر مسلمان ہونیکا ارادہ نہین کیا ہے کہ آیا تم یہہ ثابت کرسکو کہ تمہارے اس عزم مین خانگی جھگڑونکا مطلقاً دخل نہین ہے۔

ج مین ثابت کرسکتا ہون کہ مطلقاً خانگی جھگڑونکا اس مقدمہ مین دخل نہین ہے۔

س اگرچہ کہ تم ایسا کہتے ہو لیکن اس طور کے مقدمون مین ہم سبقت اور جلدی نہین کرسکتے ہین تمہارے صداقت کے بابت غور و تجویز کرنے کے لئے ہمین معقول عرصہ چاہئے اس اثنا مین تم اپنی عورت اور والدین کو یہہ معلوم کراؤ کہ فقط اپنی نجات کے لئے تم مسلمان ہونا چاہتے ہین اس آرزو کے سوائے تمہاری اور کچھہ غرض نہین ہے۔

ج مین ایک لحظہ بھی نہین ٹھہر سکتا ہون تم میری راست درخواست کو قبول کرنے کے باب مین کرتے ہین سو انکار کے سبب سے تم پر کیا عذاب آویگا سو تم خوب جانتے ہو تم اور یہان حاضر مین سو تمامی اہل اسلام میری بے بہا روح کی تباہی کا البتہ

کو جواب دینا پڑیگا اس لئے تم مجکو اس صحیح اور سالم حالت مین مسلمان
بنا دو معلوم نہین کہ تمہارے وقت سے بعد میرا ارادہ کیا بدل جاتا
ہے اس تقریر کو سنکر تمامی حاضرین محفل مانند بید کے لرزان ہوے
اور خوف خدا انپر غلبہ کیا پس انہون نے فی الفور اوس جویندہ
راستی کی جماعت بنائی اور غسل دیکر اسکو پوشاک اسلام سے آراستہ
کیا بعد زان عالم صاحب مذکور نے اسکو کلمہ توحید سے تلقین
کی یعنے اوسکو یہہ پڑہایا کہ اللہ جل شانہ ایک ہے اور اوسکا شریک
کوئی نہین اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
اسکے رسول ہین بعد ادای اس رسم مخیر کے تمامی اہل اسلام
نے اس نو مسلم سے بغلگیر ہوکر اوسکو مبارکباد دی۔ کہتے ہین کہ
اس طالب صداقت کی عمر ۲۵ سال کی ہے اوسنے مدرسہ لیونیورسٹی
مین کہ پرسیڈنسی کالج کے نام سے مشہور ہے پڑہا اور مسٹر کیولیشن کا
امتحان دے چکا اور پنجاب کے ایک مشہور و معروف شاعر
متوفی سے اسکو قرابت قریبہ پہونچتی ہے فقط۔ ستارہ عمدۃ الاخبار ۲۴

خط

جناب مہتمم صاحب اخبار منشور محمدی سلامت
بعد از سلام علیکم متصدعہ ہون کہ ہر دو سوالات مندرجہ ذیل
بعرض اندراج اخبار صداقت آثار بخدمت فیضمآب اے سال مین
امیدوار ہون کہ اخبار کے کسی گوشہ مین جگہہ دیکر بندیکو ممنون
فرماوین۔ سوال اول انجیل مین فارقلیط کی حق مین ہے کہ وہ
تمہین آیندہ کی خبرین دیگا پس مین پوچہتا ہون اگر فارقلیط
سے مراد روح القدس ہے تو بتاؤ کہ اوس روح نے کون کون
خبر آیندہ کی دی سوال دویم انجیل مین فارقلیط کے حق مین

ہے کہ وہ اپنی نہ کہی گی اب مین عیسائیون سے پوچہتا ہون کہ اس
شرط سے کیا فائدہ ہے کسواسطے کہ روح القدس یکی از اقنوم ثلثہ ہے
پس اپنی نہ کہیگی کے لفظ کے کیا معنی ہین فقط جملہ برادران
مسیح کی خدمت مین عرض پرداز ہون کہ جوابات حقہ سے ممنون
فرماوین۔ الراقم آنم مرزا سلطان احمد طالب علم مدرسہ عربیہ قادیان

زرد دوست پادری

صاحب اخبار عام لاہور اپنے اخبار نامدار مطبوعہ ۲۲ ستمبر ۹۷ء
مین اگرہ کی ایک تحریر سے ارشاد فرماتے ہین کہ ایک ہندوستانی
پادری جی جیکب صاحب نام مین ہزار روپیہ بینک مین جمہ کر
ہے اور سوای ایک بی بی کوئی لڑکا بالا نہ تہا لوگ تعجب
کرتے ہین کہ اتنا روپیہ اوسنے کیونکر جمع کیا تہا معتبر شخص یہہ کہتا ہے
کہ رات دن اسکو روپیہ جمع کرنی کی فکر تہی منشور محمدی ایسے
ویسی زرد دوست پادری ملک پنجاب اور ہند مین بہت ہے اب بہی موجود
ہین کہ جنکی پاس مین ہزار روپیہ بہی دو چند بلکہ سہ چند ہوگا
یہہ کچہہ جائے تعجب نہین ہے اکثر بہ نسبت عوام الناس کے اس فرقہ مکار
مین حرص دنیوی کا زیادہ دور دورہ رہتا ہے انجیل مین جو
لکہا ہے کہ تم اپنا مال آسمان پر رکہو کیونکہ جہان موجود نہین
کہاتا علاوہ اوسکے جہان تمہارا مال ہوگا وہان تمہارا دل
بہی ہوگا۔ اور متی کی انجیل کے سوان باب ۹ سطر مین لکہا ہے
نہ سونا نہ روپیہ نہ تانبا اپنے کمربند مین رکہو راہ کے
لئے نہ جہولے نہ دو کرتے نہ جوتیان نہ لاٹی لو کیونکہ مزدور
اپنی خوراک کے لائق ہے۔
مصرعہ ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا۔ قیاسا معلوم ہوتا ہے

کیشا مدان زردوست پادریون نے آسمان مراد بنگ گھر سمجھ لیا ہے
کیا معنی علماے فرنگ کے نزدیک آسمان کا وجود متحقق نہین ہے
وہ زمین کی گردش کے قائل ہین اور آسمان کا عدم وجود مانتے
ہین اور جو وہ لکھا ہے کہ تم نہ سونا نہ روپا نہ تانبا وغیرہ لو یہہ خاص حواریون کے واسطے حکم ہوگا کیونکہ اسوقت ہمارے حضرت پیغمبر صاحب تو خود سونے کی تلی بن رہے ہین اور چاندی کی روشنی سے اونکی آنکھین روشن ہو رہے ہین اور بجاے جھولے کے بکس کپڑون سے لدے ہوے ہین اور چاندی کا فرش اونکے مکانون مین بچھا ہوا ہے۔ سود پر اونکا روپیہ چلتا ہے اور جابجا اونکے پاس اور مساجی وانج بیوپار کرتے ہین اور حسب ضابطہ گرجا کی ہی نماز پڑھ چھوڑتے ہین۔ اجی کون بیہودی کا فکر نہین کرتا اور اپنا روپیہ کون پھینک دیتا ہے کیا پادریون کو نفس نہین لگا کیا وہ دنیاوی حاجتون کے محتاج نہین ہین۔ پادریون کے وعظ اور انکی عمل پر ہمکو ایک پنڈت صاحب کے کہنا یاد آئی سو وہ یہہ ہے کہ ایک پنڈت بڑی سبھا مین کہتا کرتی تہی کہ گاؤ ماتا اگر کسی کا کچھ نقصان کردی تو اوسکو لاٹی سوٹی وغیرہ اوزار سے ہرگز نہ مارنا چاہیے جو کوئی خود اوسکو ماری وہ مہادشٹ ہے چنانچہ پنڈت صاحب کے فرزند اجمنہ بہادر اس کہنے پر ہنستا تہا اوس نے اپنے پتا کی نصیحت کو اوس سے سنا اور سنکر جب گھر مین آیا تو اتنی مین اونکی گائی باہر سے چر کر آئی اور اگہر مین چارپائی پر تنک خشک ہو رہی تہی گائی آتی ہے تنک کی خبر لینے لگی پنڈت کے خلف الرشید دیکہا کہ اوروں کی نصیحت پر عمل کیا کہ یہہ گائی دیوتا ہے اگر مین اسکو ہاتون اور ماروں گا تو یہہ ہمارے گہر مین چلا جاویگا اور مفت کا گنہگار ہوگا اور اپنے جی مین ہنسا کہ ایک پنڈت صاحب کہتے تہے آج ہی گائی کو

اس حالت مین دیکہکر خوب زدوکوب کیا اور باقی گردانے لگا جہانتک اور زبان سے برا بھلا کہا اور یہہ بہی جتایا کہ تم لوگ اندہے ہو جو گائے کو گنک کہانے دیا اور رہنا اسکے اسکے جواب مین اونکے فرزند شریف بولا ہے کہ آج کی کتھا یعنی وعظ مین آپ نے جو فرمایا تہا کہ گائے ماتا دیوتا ہے اسکو بالکل تکلیف نہ دینا چاہیے سو ہم موافق ارشاد آپ کے ایسا کیا۔ پنڈت صاحب ہنس کر کہنے لگے کہ بچا جی وہ تو کہتا ہی کیا اوسکو آدمی ساتہ ماتہ لئے پہرتا ہے وہ سنکر وہین چپ ہو جاتی ہے۔ لڑکا دانا تہا وہ یہہ بات سنکر ہنس پڑا اور کہا بہت خوب سوامی بہائیو یہہ حضرت پادری صاحب ہی جو کچہہ بازارون مین اور گرجون مین اپنی نوکری کا فرض ادا کرتے ہین اونکو وہین کا وہین اوس پنڈت کیطرح چہوڑ دیتے ہین۔ ہم یہہ نہین کہتے کہ سب پادریونکا یہی حال ہوگا نہین شائد وہ پادری یہی ہونگے کہ جنکی قول وفعل برابر ہوتی ہوگی مگر ہمارے تجربہ مین جہانتک آیا ہے سو قلم بند کیا جاتا ہے ہم اس قبایل کے لوگ اپنی قوم مین بہی دیکہتے ہین کہ جو زردوست ہین اور ظاہر لوگون کے دکہلاوے کے لئے پارسائی جتاتے ہین سو ہم سب صاحبونکی خدمت مین التماس کرتے ہین کہ وہ لوگ اس ریاکار جامہ کو اوتار ین اور سچائی کا لباس پہنین۔ اور اپنے معبود کو حاضر وناظر جانین اور اپنے قول وفعل کی اصلاح کرین۔ اور اپنے دین کی ہنسائی نکرائین اور لوگون کے ٹہوکر کا باعث نہوین اور دنیا چند روز کے لئے اپنے ایمان کو ناحق نہ کہوین اور دام تزویر کا شکار کرنا چہوڑین اور قبر کی ظلمت سے جہانتک ہو سکے کام لین فقط۔

قبول اسلام

صداس کے مقام لوگام مین مسمہ طامس نجانس صاحب نے مذہب اسلام
قبول کرلیا یہہ صاحب پہلے ایک جہازی افسر تھے پھر ایسٹ انڈیا ریلوے
مین ملازم ہوگئے اب انہون نے آمنی خوشی سے مذہب اسلام قبول
کرلیا فقط۔ اخبار انجمن پنجاب

بیبل کے مترجمون کے گلکاریان

جواب نورافشان۔ اخبار نورافشان لودیانہ مطبوعہ ۲ ستمبر
۱۸۸۴ مین ایک مضمون مسمّی بہ نظرثانی انگریزی ترجمہ بیبل میرے
نظر سے گذرا۔ مگر مین تعجب کرتا ہون کہ صاحب نورافشان کے معاون
بظاہر نیک نیت اور بے تعصب بنتے ہین اور حقیقت مین اونکا یہہ حال ہے
کہ آتش بغض وحسد مین جلے جاتے ہین اور ہمیشہ اسیطرح لغو اور بیہودہ
مضامین لکھا کرتے ہین اور بات بات پر جامے سے باہر ہوکر جو کچھ
دل مین آیا دل کا بخار نکالا کرتے ہین۔ مین اسباتکو برا نہین کہتا۔
کہ جہان تک عقل کی رسائی ہو خیالات کے ذریعہ سے ہر ایک
امر کی نسبت غور کرنا مین صواب ہے لیکن جب یہہ خوض وفکر ہمیشہ
بدنیتی پر دلالت کرے تو اوسکا نام دانشمندی نہین مین نے کبھی
نہین دیکھا کہ جسقدر مضامین مذہبی نورافشان مین لکھے گئے
ہین اونکا عشر عشیر بھی ایسے مضامین انکی قلم سے نکلے ہون جو
پہلی تعریف اور منصفانہ رای پر مبنی ہون۔ واہ واہ کیے عمدہ۔
خوشرنگ تہذیب کے پھول حضرت عیسائی صاحب کے مونہہ سے جھڑتے
ہین یہہ رنگ وہنگ دیکھکر راقم بھی ایسے مہذب مصنوعی کو دور
سے سلام کرتا ہے۔ واضح ہو کہ عیسائی صاحب ہمیشہ ترمیم بیبل کے
بنام صحت اور سہو کاتب اور اغلاط مترجم کہہ کر کرتے رہتے ہین
چنانچہ چند ترجمونکا مقابلہ کرکے بیبل کا جوہر کہل سکتا ہے اور عجیب

صاحب کے مونہہ مین شکر دی جاتی ہے۔ مورخین سچی تاریخ مین کہ وہ
سوچودہ سو برس قبل از مسیح کی کتب عہدعتیق زبان عبرانی سے
یونانی مین ترجمہ ہوین اور طلیموس بادشاہ مصر نے شروع ہودی
علماء اور بعض کی تردید کے ہفتاد احبار مصر مین بھیجکر اونہون نے کتب عہد
عتیق مین تحریف کامل کی غرضیکہ انکی حسد سے حق کو باطل کیا اور اس
کام مین وہ سب متفق الرای ہوے اور مسیحی اکثر مواضعات محرفہ پر مطلع ہین
جیساکہ پانچوین فصل سفر پیدایش مین عدد سنین مین تحریف کی ہے
اور اسیطرح کتاب دانیال کی نوین فصل مین جو اعداد مین تحریف کی
ہے مارا غطین یعنی اگستاین نے اپنی کتاب کی پندرہوین مقالہ مین
اسکی تصریح کی ہے اور قدماء علماء مسیحی اسکی یہی قائل ہین کہ نسخہ قبطی
مین بہت جھوٹ طوفان درج ہے خصوصاً اسفار سلیمان مین اور
سبب اوسکا یہہ ظاہر کیا ہے کہ رب اقیلا یہودی نے کہ مشہور بہ انکلیس تھا اوس
بعد مجی مسیح کی تمام توریت موسیٰ کی نقل کے اور رب یوشابن عزیاں نے
اسفار یشوع بن نون اور سفر القضاۃ اور اسفار الملوک اور کتاب
نبوت اشعیا اور باقی انبیا کی کتب نقل کی مین اور رب یوسف حمی
ذمرا میر اور سفر ایوب اور راعوث وحستیر واسفار سلیمان نقل کین
اور اسمین بہت باتین غلط کین اور الفاظ بدل اور زیادہ کئے اور
تاویلات کین اس امر پر بعض مفسرین بیبل بھی متفق ہین اور کتاب
فسیس فیلیس مین بھی اس قول کی تصدیق موجود ہے قطع نظر اس تغیر
وتبدل کے یہودی تو یہہ غضب کیا کہ کتابین براسہ اور اوراد مین تحریف
کاہی کو شری پنڈاری کی موٹ ہوی مسیحیون مین خود مفسرین
بیبل قائل ہین کہ یہودی اونیس الہامی کتابین صحیح حقہ مجموعہ
عہد عتیق مین سے خارج کی ہین اول جنگنامہ محولہ ورس

چودھویں باب اکیسویں کتاب شمار دوم کتاب البسیر محولہ ورس
تیرھویں باب دوہم کتاب یوشوا ورس اٹھائیسویں باب اول
کتاب دوم صموئیل سوم کتاب یاہو پیغمبر بن حنانی محولہ ورس
چونتیسویں باب پنجم اخبار الایام چوتھی کتاب سمیا بنی محولہ ورس پندرھویں
باب بارھویں کتاب دوم اخبار الایام پانچویں کتاب عید وغیب
محولہ ورس ۵ اباب ۱۲ کتاب دوم اخبار الایام چھٹی کتاب ناتیز
بنی ساتویں کتاب اخیاہ بنی آٹھویں مشاہدات عید وغیب کی یہہ
تینون محولہ ورس اوتیسن باب نہم کتاب دوم اخبار الایام مین۔
نویں کتاب اعمال سلیمان محولہ ورس ۱۲ باب ۱۱ القصہ ہر سہ
کی تفسیر ملاحظہ ہو اوس سے بخوبی واضح ہوگا کہ قبل از مجی مسیح اور بعد از
مجی مسیح کی اکثر کتب عہد عتیق کی ضایع کین زبور سلیمان تو ابتک
بعض قدیمی نسخون مین موجود ہی پس نہایت تعجب ہے کہ ایک لفظ کی زیادہ
یا کم کرنی سے مصداق تحریف متحقق ہوتا ہی با وصف ضایع کرنی اکثر
کتابون کی بعض صاحب کیون اطلاق تحریف سے متامل ہین شاید اس
ادب مقتضی اسی کو ہے مگر افسوس کہ مورخین اور مفسرین پر بے
ادبانہ بے باکانہ یہہ اطلاق کیا شاید مورخین اور مفسرین تنگ ظرف ہون
اور یہہ علما عالی حوصلہ اور با ادب کہ عفو پر زیادہ نظر رکھتے ہون
یا یہہ کہ ان علما کو بھی ایسا ہی کام مدنظر ہو اپنی بچاؤ کو پیش بندی
کرتے ہون ہر چند اقوال علما مسیحی سے ہزارون دلائل تعلق تحریف
کتب عہد عتیق پر وارد ہو سکتی ہین مگر اہل اسلام کا دعوی اسی
مقدار سے بخوبی ثابت ہے۔ اب ذرا مختصر تحریف کتب عہد جدید
کی سنئے کتب عہد جدید باستثنا روح القدس بالہام وحی
نہین لکھی گئین اسلئے کہ انمین تحریف واقع ہے اور جسمین تحریف

واقع ہو بموجب تمہارے دعوی کے وہ کلام الہامی نہین پس کتب عہد جدید
کلام الہامی نہین علما مسیحی کی کتابون سے تحریف حسب دعوی اہل اسلام
بخوبی ثابت ہوتی ہے اور ادعا صحت کتب عہد جدید اور حفظ عن التحریف
بالکل غلط اور مغالطہ ہی معلوم ہوتی ہے مورخین مسیحی اور مفسرین
بیلاس امر کے قائل ہین کہ اسلاف مسیحیون نے واسطے ترقی دین عیسے
کے بہت جعل نریان کی ہین اور بہت کتابین جعلی بنا ہین ہین ولیم
میور صاحب کی تاریخ کلیسا کی دفعہ ۱۲ اور ٹارن صاحب کی تفسیر
اس جعل کی مفسر ہے حسب اقرار علماء مسیحی کی ۴ کتابین حسب تفصیل
ذیل مسیحیون مین مختلف فیہ ہین بعض اونہین الہامی اور صحیح مانتے
ہین بعض غیر الہامی اور جعلی جانتے ہین وہ چوہتر کتابین یہہ ہین منسوب
بطرف مسیح علی نبینا وعلیہ السلام کی ہے کتابین ۱ نامہ بنام ابگر بن یادشا
اڈویسہ ۲ نامہ بنام پطرس و پولوس ۳ کتاب تخیلات و وعظ و ہرمس
۴ کیت کہ مریدون کو خفیہ تعلیم کرتے تھے ۵ کتاب شعبدہ بازی و سحر
۶ کتاب مسقط الراس مسیح و مریم و دایہ مریم ۷ نامہ بنام لیونا پادری
شہر ایرس کہ ۲ صدی مین آسمان سے اور شلم مین گرا تھا منسوب بطرف
مریم علی نبینا وعلیہا السلام کی آٹھ کتابین ۱ نامہ بنام اگناشس
۲ نامہ بنام سی سلیان ۳ کتاب مسقط الراس مریم ۴ کتاب مریم و دایہ
مریم تاریخ و حدیث مریم ۶ کتاب معراج مسیح ۷ کتاب سوالات
خود و بزرگ مریم ۸ کتاب نسل مریم و انگشتری سلیمان منسوب
بسوی یوحنا حواری کی نو کتابین ۱ اعمال یوحنا ۲ انجیل دوم یوحنا
۳ حدیث یوحنا ۴ کتاب خانہ بدوشی یوحنا ۵ نامہ بنام ہیدرو یک۔
۶ وفات نامہ مریم تذکرہ مسیح و نزول آنجناب از صلیب مشاہدات
دوم یوحنا ۷ آداب نماز یوحنا منسوب بسوی بطرس حواری کی ۴ کتابین

بنجیل پطرس اعمال پطرس مشاہدات پطرس ایضاً مشاہدات
پطرس نامہ بنام کلیمنس مباحثہ پطرس وانی پین تعلیم پطرس
وعظ پطرس آداب نماز پطرس کتاب خانہ بدوشی پطرس کتاب
قیاس پطرس منسوب بجانب اندریاہ حواری دو کتابین انجیل
اندریاہ اعمال اندریاہ منسوب بجانب متی حواری کی دو کتابیں
انجیل طفولیت آداب نماز متی منسوب بطرف فیلپ حواری دو
کتابین انجیل فلپس اعمال فیلپ منسوب بسوی توما حواری کی
۵ کتابین انجیل توما اعمال توما انجیل طفولیت مسیح مشاہدات
توما کتاب خانہ بدوشی توما منسوب بطرف برتولما حواری کی ایک
کتاب انجیل برتولما منسوب بطرف یعقوب حواری کی ۳ کتابین ہین
انجیل یعقوب آداب نماز یعقوب وفات نامہ مریم منسوب بطرف
میتاہ کہ بعد عروج مسیح عوض یہودا غدار داخل حواریین ہوا ۳ کتابیں
ہین انجیل میتاہ حدیث میتاہ اعمال میتاہ منسوب بطرس مرقس
انجیلی ۳ کتابین ہین انجیل مصریان آداب نماز مرقس کتاب فی شن
برنباہ منسوب بطرف برنباہ دو کتابین ہین انجیل برنباہ نامہ
برنباہ منسوب بطرس تہی دیوس ایک کتاب ہے انجیل تہی دیوس
منسوب بطرف پولوس مقدس کہ دو برس بعد عروج مسیح کی آسمان
لاکر داخل زمرۂ حواریین ہوی ۵ کتابین ہین۔ اعمال پولوس
اعمال تہکلہ نامہ بنام لاودکیان نامہ سوم بنام تہلینکیان نامہ
سوم بنام گرنتہیان نامہ گرنتہیان وجواب آن از پولوس مقدس
نامہ بنام سنیکا وجواب آن وزن پولوس مشاہدات پولوس
ایضاً مشاہدات پولوس آنابی کشن پولوس انجیل پولوس
وعظ پولوس کتاب افسون مار پرسبت پطرس و پولوس۔

اور حیرت دست صاحب مفسوبیل منجملہ ہے کتب مذکورہ کی صرف ۵
کتب مفصلہ یعنی نامہ عیسیٰ بنام اگبرس نامہ عیسیٰ بنام لیوپاس پادری
شہر ابرس جو ۶ صدی مین آسمان سے اور شلم مین گرا نامہ بنام گناسٹر
نامہ بنام کلمنس انجیل طفولیت انجیل یعقوب حواری نامہ برنباہ اعمال
پولوس نامہ پولوس بنام لاودکیان جنہ نامہ پولوس کی سنیکا کو
اور سوا انکے جنہ کتابین منحلہ ذیل کو جعلی تصور کرتے ہین آئین عقاید
حواریین نامہ پیلی کارپ کا انجیل ولادت مریم انجیل نیقودیما
شہادت تہکلہ یا تاریخ دوازدہ حواری تصنیف بدیاس اور علاوہ
ان سب کی انجیل نئی وئی اف میر محولہ کتاب ہیہوموہی مختلف فیہ ہے
پس جس حالت مین کہ جعلی نزدیک بدین درجہ ہو کہ جسقدر کتب عہد جدید
مروجہ حال مین موجود ہین اوس سے چند جعلی نبالی ہون تو وجہ چار
باب ۔ ہر ایک کتاب مین ملادینی کیا حقیقت رکہتی ہین اور دوسونکا
تو کچہہ شمار ہی نہین اور اثبات اس امر کا کہ دوسری انجیل متی معنون
بانجیل طفولیت اور دوسری انجیل مرقس مشہور بانجیل مصریان
اور دوسری انجیل یوحنا کی جعلی ہین اور اناجیل اربعہ موجودہ مجموعہ
کتب عہد جدید مروجہ حال صحیح اصلی ہین بلکہ جملہ اگیاسی کتب مذکورہ
بالا کا بی اصل اور غیر الہامی لائق اخراج از مجموعہ عہد جدید ہونیکا ثبوت
مسیحیونکو کبہی میسر نہوگا۔ اب اقوال مسیحی کی فی الحقیقت تحریف کتب
عہد جدید کا اقبال دعوی ہین ملاحظہ فرماوی ٹارن صاحب وغیرہ
مفسرین ہیل نے درس ہفتم و ہشتم باب پنجم نامہ اول یوحنا کو محرف لکہا
ہے اور آنہہ مقام مین تحریف قبول کی ہے اور جو بعضے مفسرین کی
اقوال مختلفہ جمع کئے جاوین تو اونکے کلام قریب ساٹہہ مقام کی محرف
ثابت ہوسکتی ہے اور اختلاف عبارات وسہو کاتبان وغیرہ

امور بعض مفسرین کی تردید ایک لاکھ پچاس ہزار اور بعضون نے
چالیس ہزار اور بعضون نے تیس ہزار اختیار کیے ہین اور ہر ایک کتاب
عہد جدید مین تقسیم وتعین آن اختلاف کی بخوبی کی ہے۔ مثلاً
انجیل متی مین تین سو ستر علی ہذا القیاس اور انجیلو نمین اور دیگر
رسائل عہد جدید مین اور ہر ایک درس مبدل مکلمہ اور حرف
محرف اور مغیر کو اوسکی محل پر لکہا ہے۔ اور بعض جا یہہ بہی بیان کیا ہے
کہ اصل مین یہہ لفظ تہا یہہ لفظ معلوم ہوتا ہے اور اسطرح مختلف فیہ
کو تحریر فرمایا ہے بلکہ بعض کتابین علماء مسیحی نے اس التزام سے طبع کی
ہین کہ جملہ اختلافات اونکی حاشیہ پر مطبوع ہین اگرچہ یہہ اختلافات بہی
تحریف مصطلح اہل اسلام و نیز تحریف لغوی کی ایک جزئی ہین لیکن
اسوقت کی بعضی یادری صاحبان نہین تحریف کہتی ہوئی شرماتی ہین
اور سہو کاتب نام رکہتے ہین یہہ بات اونکی دانائی سے بہت بعید ہے
اسواسطے کہ اصل نسخہ مہلہ سے مقابلہ کرکے اس اختلاف کو کیون رفع
نکیا اور سہو کاتب کو صحیح کیون نکیا برعکس اسکے علماء مسیحی نے مصلحۃً اختلاف
اور زیادہ ہونے دی اور سہو کاتب بدستور باقی رکہتی گئی یہان تک
کہ ڈیڑہ سو برس کی نوبت پہونچی اور ابہی کیا ہے جسقدر عملداری زیادہ ہوگی
اختلافات اور سہو بہی اور زیادہ ہونگے شاید یہہ بہی خواص اور لوازم
کتب الہامی سے ہوگا کہ جو اسمین جو کوئی کچہ کمی یا زیادتی یا اختلاف کرے
وہ بہی الہامی ہوجائے کہ خارج نکیا جائے اور شاید یہہ بہی معجزہ حواریون کا
یا اہل کتاب کا ہوگا کہ باوصف تبدل کثیر اور تغیر وافر کی وہ کتب محرف
نکہلا دین گے اور طرفہ تر یہہ ہے کہ عبارات مختلفہ مین سے مختلفہ کی تمیز اور
اصل عبارت کی تعین نہین کرسکتے بین بالیقین کہتے ہین کہ یہہ عبارت اصل
ہے اور یہہ عبارت مقحمہ ہے لہذا ان ہمہ سہو کاتب کہتے ہین۔

ببلا صاحب یہہ تو بتاؤ کہ کاتب نے کس لفظ کی جگہ کونسا لفظ سہو سے
لکہا باقی آئندہ۔ راقم یکی مسلمان

ناچن لگی تو گہونگٹ کیا

اکثر اخبارون اخبار نور افشان اودہیہ اور شمس الاخبار لکہنؤ مین
دیکہا جاتا ہے کہ بعض بعض مضامین کے ذیل مین الراقم صادق مسلمان
یا خالی مسلمان لکہا ہوتا ہے۔ چنانچہ اخبار نور افشان مطبوعہ
یکم اکتوبر ۱۸۷۶ء مین چند سطور اکل و شرب کے بابت بی معنی بی مطلب
محض جہل منجانب ایک صادق مسلمان دیکہنے مین آئین۔ اور
یہہ شعر یاد آیا ؎ بدنام کنندہ نیکو نامی چند ہے ہین جو ناحق
مسلمانونکا نام نامی بدنام کرتے ہین اور مخالفان دین کو
ہنساتی ہین۔ اور اگر آپکے لیاقت اور ہمہ دانی کا یہہ حال ہے کہ
آپ بادشاہ حضرت سلطان عبد المجید صاحب کا انگریزون کے ساتہہ
کہانا اور لباس انگریزی پہننا بطور سند کی مسلمانونکو سناتے
ہین سبحان اللہ ؎ بریں عقل و دانش بباید گریست۔ واہ
رہی مسلمانی اللہ رے قیافہ والی۔ اور یہہ اپنا نام صادق مسلمان
برعکس اپنے مونہہ سے میان مٹو کہلاتی ہین۔ مولانا احمد حسن
صاحب نے اپنا دعوی احادیث شریف اور آیات قرآنی سے تحریر
فرمایا ہے۔ اگر کسی شخص کو اوسپر اعتراض کرنا منظور ہو تو اوسکو
مناسب ہے کہ وہ از روی آیات و حدیث کی اس کا جواب ارقام
کرے۔ یون ہی بغیر آیات و حدیث کی لکہہ مارنا کہ کہانا اہل
کتاب کا حلال ہے۔ ہم اوس صادق مسلمان یا اور کوئی جو اس
معاملہ مین کہانے پینے کو تیار ہو پوچہتے ہین کہ کہان قرآن شریف
مین آیا ہے کہ تم اہل کتاب کے ساتہہ کہاؤ پیو ذرا وہ آیت بالفسیر

تو لکھی ہوتی اور وہ حدیث بھی کہنا چاہئے ہم دعوی کرتے ہین
کہ کہین قرآن مجید اور حدیث مین نہین آیا کہ تم اونکی ساتھہ کہاؤ
پیو اگر کہین آیا ہو تو وہ حدیث اور آیت لکھو۔ ہندو ملانون کی
مسلمانی پر پیروانت رکھنا پہلی فرا اپنی عقیدہ اور علم کی خبر لو اور
مسلمانون کو ناحق بدنام نہ کرو اور ایسی معاملہ مین اپنا نام واضح
کرکے لکھو۔ ہم جانتے ہین کہ بہت ایسے اشخاص دوفصلی اور دہلی
یقین آدہی عیسائی اور آدہی مسلمان جو پادریون کے صحبت سے نیمی
دورن نیمی بیرون ہوگئے ہین اور دن رات پادریون سے خلا ملا رکھتے
ہین اور ہر مسلمانون کے ساتھہ خاصی مسلمان ہین اور تالیف قلوب کا
ذریعہ کہانے پینے کو سمجھہ لیا ہے۔ ای صاحبو ہمارا منشا یہہ نہین ہے کہ تم پادریون
کے صورت سے نفرت کردیا اور عیسائیون سے محبت نہ کرو نہین نہین ایسا
ہرگز نہین۔ بالکل جہان تک ہوسکے خلق و مدارا اور ارتباط پیدا
کرو اور انکو اپنا محسن اور محب سمجھو اور اونکی نقصان کو اپنا نقصان
سمجھو۔ مگر یہان تک ہی نہ بہکو اور باد غفلت مین نہ بہو کہ اپنے
ایمان سے ہاتھہ دہو بیٹھو۔ مگر نہ چھیڑ چہاڑ اور میہ بیر کی کہانا اور
مسلمانونکو بدنام کرنا اور عیسائیونکو دم دینا چہوڑ دو کیا عیسائے
آپ لوگون کی چالاکی سے واقف نہونگے مسلمان تو آپکو صادق
جانینگے کہ آپکا یہہ عقیدہ ہے آج آپ کہانا حلال کرتے ہو کل کو کچھہ اور حلال
سمجھو گے۔ مجھکو قیاس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید آپکا اس شعر پر عمل ہوگا

ع کون دونون مین خدا جانی خدا کو ہو پسند ؛ کفر ہی چلیے

لازم نہین ایمان خالی۔ سو ہم ایسی سست اعتقادون کے خدمت مین التماس
کرتے ہین کہ وہ اس مثل کو مدنظر رکہین کہ ناچن لگی تو گھنگن کیا کیونکہ
انجیل مین عیسی نے کہا ہے کہ جو کوئی میرا انکار کرے گا مین بہی اسکا

کے آگے اوسکا انکار کرونگا اور یہہ بہی کہا ہے کہ جو شہر پہاڑ پر ہوگا
وہ چہپا نہین رہتا۔ سو تم نہ ادہر ہوتے نہ اودہر آگے تم جانو مسلمان تو
آپکے مسلمانی کو جان گئے کہ آپکا یہہ اعتقاد ہے اگر عیسائی بیچارے آپکے امرو
وفرداد دیکہتے ہین اس محل پر مجہکو ایک لطیفہ یاد آیا سو وہ یہہ ہے

لطیفہ ایک مسلمان بنام نہاد ایک پادری کے پاس ملاقاتی رہتا اور خوب
لوٹ لوٹ کر پادری کو کہاتا رہتا اور شہر احاطہ کی عیسائیون کو فہمائش
کرکے اپنی ہی کہانے پکواتا اور کہاتا اور خوب گل چہری اوڑاتا اور
تہیلی پر سو سو روپیہ جماتا۔ ایک دن پادری نے تنگ ہوکر کہا کہ آپ اب
جلدی اصطباغ کیون نہین پاتے۔ خود بدولت نے پادری کے مونہہ کیطرف
دیکہکر جواب دیا کہ واہ صاحب آپ ہی خوب ہین چالیس برس کی میرے
عمر ہے اب تک مجہکو مسلمانی تو نصیب نہوی اور نہ مین اس عرصہ مین جیتا
کہ چاہے پکا مسلمان بنا باوجودیکہ اتنا عرصہ اونمین گزرا اب دو تین
سال مین بہلا کیونکر آپکے پاس رہکر اتنی جلدی عیسائی ہوجاؤنگا
خیال تو کیجئے۔ پادری صاحب دم بخود ہوگئے فقط۔ موحد جالندہے

متی حواری کی دانائی

متی کی انجیل جو اسوقت ہمارے ہاتہہ مین ہے افسوس ہم کیونکر اوسی پر
انجیل الہامی قبول کرین بہت سے درس اسمین بے الہام درج ہین اور
سہو کاتب بہت ہے مگر چندان جای افسوس ہی نہین ہے کیونکہ اوسکی
لکہنے والا آدمی ہے سو بہول ذہول آدمی کا کام ہے ہم یہہ نہین کہتے
کہ مستر متی کی تحریر بالکل غلطی سے مملو ہے اور اوسکو بہی قبول نہین
کرتے کہ وہ سراسر الہام ہے کیا معنی کہ اکثر اسمین جناب مسیح کے
معجزات اور انکے نصائح اور اونکو وتابہ درج ہین اور بعضے بعضے
درس بطور پیشین گوئی کے لکہے گئے ہین لیکن جب ہم اون پیشین کے